قرآنی آیات اور موافقتِ عمر رضی اللہ عنہ

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا اسقر — اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو!

خلیفۂ دوم فارق حق وباطل، امیر المؤمنین، مرادِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فاتح قیصر وکسریٰ، دافع ابلیس، حضرتِ فاروق اعظم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جہاں بے شمار فضیلتیں ملتی ہیں، وہیں آپ رضی اللہ عنہ کی نمایاں خوبی یہ بھی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیے گئے مشورے بارگاہِ لم یزل عزوجل میں مقبول تھے۔

کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں کوئی مشورہ پیش کرتے تو وہی مشورہ وحی خداوندی عزوجل بن کر نازل ہو جاتی، گویا کہ آپ کی رائے پر مہرِ یزداں لگ جاتی اور بتایا جاتا کہ محبوب جس طرح عمر چاہتے ہیں خدا عزوجل بھی وہی چاہتا ہے۔

چنانچہ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "تاریخ الخلفاء" میں 20 آیات کا ذکر فرمایا جو موافقتِ عمر رضی اللہ عنہ میں نازل ہوئی۔

آیئے ہم چند آیات کے متعلق جانتے ہیں اور پڑھ کر فیضِ عمر رضی اللہ عنہ حاصل کرتے ہیں۔

1. عصمتِ صدیقہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ:

پانچ 5 ہجری میں غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی کے وقت قافلہ مدینہ منورہ کے قریب ایک مقام پر ٹھہرا تو ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا ضرورت کے لئے کسی گوشہ میں تشریف لے گئیں وہاں آپ کا ہار ٹوٹ گیا، تو آپ اس کی تلاش میں مصروف ہو گئیں اور قافلے والے آپ کو قافلے میں موجود سمجھ کر رخصت ہو گئے، بعد ازاں آپ حضرت صفوان رضی اللہ عنہا کے ساتھ آ گئیں تو قافلے میں موجود منافقین نے آپ کی شان میں بکواسات شروع کر دی اور غلط باتیں پھیلانا شروع کر دی، جب مالکِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس معاملے کو بیان فرمایا تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کی گواہی دی۔ چنانچہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ اب الفاظِ فاروق کا مزہ لیجئے اور لطف محسوس کیجئے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

مَنْ زَوَّجَکَهَا

یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سیدہ کا نکاح کس نے آپ کے ساتھ فرمایا؟

فرمایا: اللہ عزوجل نے

عرض کی:

اَتَنْظُرُ اَنَّ رَبَّکَ دَلَّس عَلَیْکَ فِیْهَا

کیا آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ کے رب رزوجل نے آپ کو عیب دار چیز عطا فرمائی؟

فرمایا: ہر گز نہیں

عرض کی:

سُبْحٰنَکَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ

الٰہی پاکی ہے تجھے یہ بڑا بہتان ہے

تو آپ رضی اللہ عنہ کی موافقت میں یہی الفاظ اللہ پاک نے نازل فرمائے۔

فرمایا:

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَکُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَکَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ۔

(سورۃ النور، 11)

ترجمہ: اور کیوں نہ ہوا جب تم نے سنا تھا کہا ہوتا کہ ہمیں نہیں پہنچتا کہ ایسی بات کہیں الٰہی پاکی ہے تجھے یہ بڑا بہتان ہے۔

(عمدۃ القاری، کتاب الصلوۃ)

سبحان اللہ میں قربان جاؤں شانِ عمر رضی اللہ عنہ پر میرے خدا عزوجل کو الفاظِ عمر اس قدر پسند آئے کہ ان الفاظ کے ساتھ ہی عصمتِ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرمائی جو زبان عمر رضی اللہ عنہ پر جاری ہوئے تھے۔ اور ہو بھی کیوں نا کہ اللہ نے عمر کی زبان پر حق کو جو جاری فرما دیا تھا۔

آیئے موافقتِ عمر رضی اللہ عنہ میں اترنے والی ایک اور آیت مقدسہ کے بارے میں جانتے ہیں۔

2. منافقوں کے لئے استغفار اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ:

نبی کریم ﷺ نے جب منافقوں کے لئے استغفار کی کثرت کی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یارسول اللہ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ کہ آپ کا ان کے لئے استغفار فرمانا اور نہ فرمانا ایک سا ہے۔

تو اللہ پاک نے بغیر کسی ردوبدل کے زبان عمر رضی اللہ عنہ سے ادا ہونے والے الفاظ کو ہی قرآن بنا کر نازل فرما دیا۔

فرمایا:

سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

ترجمہ: ان پر ایک سا ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو۔

تاریخ الخلفاء الصواعق المحرقہ، ص100

3. گھروں میں داخلہ اور عمر رضی اللہ عنہ:

ایک مرتبہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آرام فرمارہے تھے رات کے وقت تو آپ کا خادم آپ کے کمرے میں داخل ہوا آپ چونکہ نیند کی حالت میں تھے لہذا بدن سے کچھ کپڑا ہٹا ہوا تھا ایسی حالت میں آپ کو غلام کا داخل ہونا اچھا نہ لگا تو آپ نے اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کی:

اَللّٰھُمَّ حَرِّمِ الدُّخُوْلَ عَلَیْنَا فِیْ نَوْمِنَا

ترجمہ: اے اللہ ہمارے سونے کے اوقات میں بلا اجازت داخلہ حرام فرمادے۔

تو مالکِ لم یزل نے التجائے عمر کی لاج رکھتے ہوئے یہ آیتِ مقدسہ نازل فرمائی:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَاؕ-ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

(سورۃ النور، 27)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے ساکنوں پر سلام نہ کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے کہ تم دھیان کرو۔

(ارشاد الساری)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ چند آیات میں نے بیان کیں جو موافقتِ عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئیں۔ البتہ اتنا کہوں گا کہ شانِ عمر رضی اللہ عنہ بیان کرنے کے لئے ہماری زندگیاں کم پڑ جائیں۔

تیرے اوصاف کا ایک باب مکمل نہ ہوا۔

طالب فیض عمر رضی اللہ عنہ

محمد احمد رضا عطاری

19 جولائی 2023ء / 30 ذوالحجۃ الحرام / 01:03AM